Registered No.

نمبر

نعم مرخبر خدائے اکرم سب ہے — عشرت انشراح دافع غم ہے

کشف الاخبار کاشف الاسرار

کیون نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز — کشف الاخبار جان عالم ہے

N 37 Kushful Akhbar Bombay 20

جلد ۲ مورخہ ۱۰ شہر شعبان ۱۳۰۶ ہجری مطابق ۱۷ اپریل ۱۸۸۹ء روز پنجشنبہ باہتمام کمترین شیخ محمد امان علی لکہنوی

نمبر ۲۰

اشتہار

اس اخبار کاشف الاسرار سرہ بہار طبع کا ہفتے مین ایکبار روشنی خبر تازہ بتازہ سے اسکے التزام بامنتغنا سمیت ہوا جو اخبارات مساد قت آیات انگریزی اور دوسرے معتبر کامون سے نجات جو تحقیق کامل ہین کسی کی ہجو اور مذمت سے ہمارا کام نہین مگر تو سنگھ مرکہ سیح کے بے اثر کہین گے جو صحیح اور تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر کے واسطے ماہواری پیشگی ایک روپیہ ما بعد ماہ ایکسو سالانہ پیشگی ما بعد سالانہ پندرہ روپیہ اور باہر کی پیشگی ششماہی مع محصول ڈاک سات روپیہ ما بعد دس روپیہ سالانہ پیشگی مع محصول سوا تیرہ روپیہ ما بعد چوبیس روپیہ اور امیرون سے پیشگی سالانہ سوا پندرہ روپے ما بعد تیس روپیہ اور ما بعد دوسرا سال گزرنے پر ساٹھ روپیہ دینا پڑیگا قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرمائین اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی مہلت ہے اسکے بعد بشرح مابعد کے محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا بل بنام مہتمم ارسال فرمائین اگر ہنڈوی غیر ممکن ہو تو ٹکٹ مد راہ جسٹری کے عنایت کرین بغیر رجسٹری کے پہنچنے مین شک ہے مگر جسقدر ٹکٹ ہون اونکے فروخت کرنیکا حق ہماون فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیوین کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ اسکے اقرار سے ایک قطعہ اخبار بھی لین گے قیمت سال کی برابر دینی ہوگی پیشگی کا روپیہ واپس نکیا جائیگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جب تک قیمت ادا نہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ماہواری اونکے ذمہ واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ۴ آنہ اشتہار کی ہر سطر اشتہارون کی جو زر دو آنہ فی سطر اور مطلب بجائے نام کی اظہار فی سطر دو لیا جاویگا

کشف الاخبار بمبئی

بمبئی بعنایت خداوند پاک دو ہفتہ سے بمبئی مین ابر گہر بار برستا ہے تاریخ ۴ ستمبر تک مین سب ملا کر اسی انچ پانی برسا اوسکے بعد کا حساب اسوقت معلوم نہین ہوا مگر کم و زیادہ برستا جاتا ہے جیسا نظر آتا ہے

اضاف شیشن ہنسراج مولجی نام کا ایک برہمن بطریقہ عدم ادائے داری کا باہم ابن محمد حسین بادشاہی کی حسن علی جاکے حضور مین واسطے بیوکار لایا گیا تھا ایک لڑکی کو جسکا سن آٹھ برس کا ہے بہلا پھسلا کے اپنے ہمراہ دو آنہ مزدوری دینے کی لالچ دیکر گھر لایا اور زبردستی اوسکا دربار اوسکی عصمت کو خراب کیا تحقیقات تھوڑی ثابت ہوکے برس تک قید شدید اور مزدوری سخت کی سزا ہوئی ایسے ناپاک کو ابھی سزا ہونی کا فی تھی

خبرہے معلوم ہوا کہ اودھر سب ملکون کی دستور ہمیشہ کی نسبت اس سال پانی زیادہ برسا جس سے پیدائش اناج کی اچھی امید ہے **راج کوٹ** یہان پولیٹکل ایجنٹ صاحب سرکار بمبئی کو لکھا کہ راج کوٹ کا ٹھاکر اپنے سن تمیز کو پہنچکر کاروبار ریاست کرنیکے لائق ہوا اسواسطے اب حکومت ریاست اوسکے دست اختیار مین سپرد فرمائی **بروده** بمبئی گزٹ مین بروده کی خبر آئی ہے کہ ریاست بروده کے جتنے قدیم کارندے جو کہ دادا بھائی نوروجی کے برخلاف تھے برطرف کئے گئے تھے وہ اب دادا بھائی کے زیر اختیار مین مقرر ہو گئے ہین اور انکا کاروبار مین لگے ہین البتہ ان مین دو تین شخص ہوشیار مین خصوصاً ہری بابا اور دوسرے صاحب امور ریاست کے نہایت واقف کار اور قدیم اہل کار صاحب لیاقت اور بہت ذی عزت خاندان گائیکوار سے ہین ہمیشہ کار ملکی اونکے اختیار مین رہا ہے دادا بھائی اون سے محبت کے ساتھ پیش آئین گے تو بہت مدد دینگے مگر چاہئے کہ رشوت کا دروازہ بالکل بند کرکے کام ریاست کا واجبی طور کیا جائے تاکہ مدت سے جو اول کے صاحبون کی بدنامی ہوئی ہے مٹ جائے

بمبئی کے پارسیون کو اون کے ایک سچے دوست کی نصیحت

وہ جو بمبئی کے پارسیون نے ماہ فیبرواری مین مسلمانون کے ساتھ خود چھیڑ نکال کر فساد برپا کیا تھا اور پھر آپ ہی سبھون نے زمرہ مظلومین مصادق ہین اور بمبئی کے نواب گورنر صاحب بہادر اور پولس کمشنر جناب مسٹر سوتر صاحب بہادر اور سب اہالیان پولس کی شکایت مین ایک فریاد کرنیکے واسطے کمال اظہار عداوت اور فریب سے ایک بڑی لمبی چوڑی عرضی جسکا نام خود اونہون نے رکھی عرضی لیئے شیطانی اور شرارت و شیطنت سے بھری ہوئی رکھا تھا آٹھ ہزار پارسیون کی صحیح اور دستخط سے بزور اور زبردستی کے ساتھ ولایت کو جناب عالیجاہ وزیر اعظم ہند کی خدمت مین بھیجی تھی اور اوس درخواست کی تھی کہ اول سے بانی فساد مسلمان ہین اونہون نے پہلے سے تجویز اور تیاری فساد کی کر رکھی تھی ہم پارسی لوگون نے کچھ نہین کیا تھا اور ہم پر گورنر صاحب اور کمشنر صاحب پولس اور مسلمان ناحق کو تہمت بانی فساد کی لگاتے ہین اسواسطے اسکی تحقیقات کو ایک کمیشن مقرر کیا جاوے اور الزام بنیاد فساد کا اونپر لگایا جاوے اور گورنر صاحب اور پولس کمشنر صاحب نے ہماری کچھ مدد نہین کی بلکہ بھی نہین ہوا تین دن تک فساد ہوتا رہا اور ہم لوگ جب گورنر صاحب کے پاس عرض حال کرنے کو گئے تو صاحب نے ہمکو کلمات سخت کہے اور ہم ہی کو ملزم ٹھہرایا اور صاحب کمشنر پولس نے ہمکو دھمکایا ذرا بھی ہمارا بچاو اور حفاظت نہین کی اسواسطے ان دونون عہدہ دارون کی بمبئی سے بدلی کیجاوے بلکہ گورنر صاحب کو عہدہ گورنری سے برخاست کرنے مین آوے اور کمشنر پولس کو نوکری سے برطرف کیجاوے اور ہمارے کئی ایک مکان اور آتشکدہ اور لالا باغ جسمین ایک درخت بھی نہین محض فریب اور دغابازی سے باغ کے نام سے ظاہر کیا بلکہ وہ ایک گھر بار و رچی خانہ کے موافق ہے جسکو عمارت اور مکان کہا) اوسکو مسلمانون نے غارت کر دیا جس سے ہمارا تین لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا اسلیئے اوس نقصان کا عوض ہمکو دلایا جاوے لیکن ایسی درخواستون کے نالایق مضمون اور نہایت زور شور کی فریاد مین اور بہت واویلا رونا پیٹنا اور دہائی

دینے کی عبارتون سے وہ عرضی روانہ کی تھی اور اوس عرضی کی شنوائی اور اونکی درخواستون کے قبول ہونیکے واسطے ہر طرح مکاری کا جال پھیلا کر مدد لینے کے لیئے بمبئی اور لندن کے انگریزی اخبار نویسون کو نہایت خوشامد و الحاح و زاری کے اور ہزارون روپیہ صرف کر کے امداد پر آمادہ کیا تھا چنانچہ عرضی مذکور کو جناب وزیر اعظم ہند نے بخوبی ملاحظہ فرما کر اور سب حال دریافت کر کے چند روز ہوئے مین اوسکا جواب تحریر کر کے معہ آخر حکم فیصلہ کے ماہ جولائی مین یہان بھیجا تھا وہ جواب سرکاری گیزٹ آف انڈیا کلکتہ اور گیزٹ بمبئی مین چھپکر مشتہر ہوا جسکا سب مطلب تمام خاص و عام لوگون کو معلوم ہو گیا اور جو نتایج اوسکے جیسے کی متوقع تھے عقلمندون نے سمجھ لئے اور سب کو ظاہر ہو گیا کہ پارسیون کی جھوٹی اور بہتانی عرضی کچھ مفید اور تاثیر پذیر نہوئی اونکا تمام بہتان اور فریب ظاہر ہو گیا سے ایک درخواست بھی منظور نہوئی وزیر ہند انصاف دوست عادل نے وقت مکر کے پانی کو دودھ سے جدا کر کے نہایت مناسب جواب دیا جو حق تھا وہی فیصلہ کیا پارسیون کو اونہین کے منہ سے قایل کر دیا فساد کی بنیاد کرنا اور مسلمانون سے پہلے فساد کی چھیڑ نکالنا اور رستم جی ڈال کی کتاب کا اوسی سے منصوبہ اور تجویز کر کے چھاپا جانا اور اوسکو قابل الزام ہونا یہ سب الزام پارسیون کے اوپر عاید رکھا ہر طور سے اونہین کو ملزم کیا اور جناب گورنر صاحب بہادر کی دانائی اور تدبیر عمدہ اور صاحب کمشنر پولس کی کوشش عمدہ اور انتظام کی تعریف اور اونکی کارروائیون کو پسند فرما کر تحسین و آفرین کی اور پارسیون کی بہتانی اور فریب کاری کی نالایق درخواست کو صاف نامنظور کر کے کہدیا کہ ہم اونکے کہنے سے اپنے ایسے جلیل القدر ذی رتبہ عہدہ دار پولس کو برطرف اور گورنر صاحب کو تبدیل نہین کر سکتے ہین اور دریافت حال کے لیئے بغیر کسی وجہ بھی سبب کے کمیشن مقرر نہین کر سکتے ہین عدالت سرکاری سے سب طرح کی تحقیقات ہو کر جو کچھ دینی تھا مجرمون کو سزا اور بیگناہون کی رہائی ہو گئی اور اوسی جواب مین یہ بھی ظاہر کر دیا گیا بلکہ پارسیون کو (اگر وہ کچھ غیرت اور حیا رکھتے ہون) تو صاف آگاہ کر دیا گیا کہ پھر بار دیگر مسلمانون کے ساتھ اون کے دین مذہب کے باب مین

کوئی بات لکرکر جیبر جہار نہ کیا کرین غرض کہ عالیجاہ وزیر ہند نے پارسی صاحبون کے
لیاقت کے قابل ورشالے مین لپیٹا ہوا وہ ایسی کاریگری کی اوسکا جواب بنوا حضرت
فرو تحقیر بنکر دیا اور رونیوالون کے آنسو بھی پونچھ دیئے کیونکہ جناب موصوف
کل رعایا کے حاکم اعلی ہین ولداری بھی شرط ہے لیکن وہ ولداری بھی فقط اسی قدر
کہ گھر پونسنے گئے اور شکر تسنے مین دیر ہوئی تو اوس سے ہم متاسف ہوئے
بلکہ ایسا جواب لندن سے آیا تو پارسی صاحبون کو جو امید تھی وہ دل ہی مین
رہ جانے سے کہ رنج ہوگئی منہہ ٹوٹ گیا اور چہرہ کا رنگ پھیکا ہوکر اوتر گیا اس
موسم برسات مین دلون کے اوپر غم کا بادل اور چہرون پر نا امیدی کی گھٹا
سیاہ چھا گئی اور جناب گورنر صاحب بہادر اور صاحب کمشنر پولیس مسلمانون
کی طرف سے جسقدر عداوت بیشتر تہے اون کے تاریک دلون مین بھری ہوئی
تہی اب اور بھی زیادہ ہوگئی اور آتش حسد اور بغض کی بہت زیادہ شعلہ زن ہوگئی
لیکن کیا کر سکتے ہین کچھ چارہ نہین تب اونکا غم اور آتش حسد اور ندامت مین
ملتا دیکھکر اون کے اخبار جی ندامت زدہ اپنے اخبارون مین اوس جواب
شفقانہ کی نسبت اپنے ذات بھائیون کو سمجھانے اور اونکے چہرون سے
رنج و ملال کا مٹانے کے واسطے انواع قسم کے بیہودہ وجوہات سے تحریرین اور لوگون
کی آگ بجھانیکو اوسی سیدھی نالایق تقریرین کرنی شروع کین اور بیشتر انکی تحریر
پہر آخر سب چھپکر تازہ کیا اور جواب کے مضمون اصل کو ترجمہ برخلاف تحقیق
لائق کرکے چھاپنے اور اپنی اصالت اور شرافت کی خوبی دکھلانے لگے اور بعضے
مجلا اور مضمون جو وزیر ہند اون کے التماسون کے تحریر فرماتے تھے اون کو
بیہر پھار کر ڈالے اسبات کو گجراتی اخبارون کے ناظرین خوب جانتے ہین
اب جو وہ امیدا ون کی ٹوٹ گئی اور دھند ہے اور برائی پڑی تو اپنے ذات
بھائیون کے دل سمجھا کر وہی ایک طرح کا راگ گانے لگے ایک پارسی اخبار والا جسکے اوپر
آنچ بار کا نام ست ستر لیجئے سچا دوست ہی اپنے پرچہ مطبوعہ تاریخ ۲۳
اگست مین پارسیون کو تسلی دیتے اور زبردستی نے ستم گر رو نبا کے لیئے عجب
طرح کی نصیحت کرتا ہی مثل مشہور ہے کہ مرد مرد تو کہتے جاتے نامردی تو پہلے ہی

حاصل وہی ہی تو اب وہ اخبار جی اسطرح لکھتا ہی کہ پچھلے سب دکھاون کا
خاتمہ ہوا اور ولایت سے وزیر ہند کا جو جواب آیا اوس سے جو خاص نتیجہ اور مطلب
خلاصہ نکلتا ہی اور ہم اپنے پارسیون بھائیون کو سمجھانا چاہتے وہ یہ ہی
کہ اب آیندہ کو ہمارے پارسی بھائی ہند صرف قلم اور کاغذ کی قوت اور قانون
انگریزی کے اعتبار پر بھروسا نہ رکھین بلکہ اپنے دل اور جسم کی قوت اور طبیعت کا
جوش بھی کھلانا سیکھین اور ہر بات مین انگریزی قانون ہی کے اوپر نظر نہ کیا کرین
بلکہ ضرورت کے وقت قانون کی طرف سے آنکھ بند کرکے جو کچھ کرنا ہو کر لیا کرین اور
یہہ بات اسواسطے کہ بمبئی کی سرکار اور پولس کی رفتار اور کورٹ کا انصاف اور قانون
کی باریکیان اور حال کے پارسیون کی حرکتین اور اونکے دلون کے جوش اور ارادہ
دیکھکر ہم کہتے ہین کہ قانون انگریزی اور انصاف پر نظر رکھکر ہمیشہ چلنا اور کاربند
ہونا کچھ فایدہ نہین دیتا بلکہ برخلاف اوسکے خلاف انصاف کے رستے چلنا فایدہ دیتا ہی
اور اس زمانہ کے پارسی کم زور اور کم ہمت ہین زمانہ اول کے پارسی عالی ہمت و بہادر
تھے مگر اب زمانہ حال کے پارسیون نے اپنے بزرگون کی چال ترک کردیا اور تعلیم
انگریزی یا فی رسم انگریزی کو اختیار کیا اسی سبب سے وہ اب نامرد اور بد عمل اور بے ہمت
ڈرپوک کتنے ہوگئے زمانہ سابق کے موبد بھی بہادر ہوتے تھے اب کے موبد تو بڑے نامرد
ہین ایک مرتبہ بلخ مین ارجاسب جب فوج لیکر آیا تو ایک آتشکدہ مین اسی ۸۰ نفر موبد
موجود تھے وہ سب کے سب لڑکر وہین مر گئے اون کے خون سے وہ آتشکدہ بجھ گیا
الحال کے موبد ایسے کہان ہین کہ ایسے وقت مین اوسکی موافق جوانمردی کرین
اور اپنا فرض ادا کرین اسی مقام پر اخبار جی مذکور نے چند شعر فردوسی کے اوسکی
ترغیب شرارت مین لکھے ہین تاکہ پارسیون مین لڑائی کا جوش پیدا ہو اوسکے
بعد لکھتا ہی کہ اگر آج کے زمانہ کے موبد اور دستور اور جوان پارسی گذشتہ لوگونکا
حال اور تاریخ کی کتابون سے واقف ہوتے تو ایسی بے حرمتی کے فساد کے وقت
کہ غیر قوم کے لوگون نے ایسے انگریزی زبردست راج مین پارسیون کے گھر لوٹے اور
آتش بہرام کو بجھا ڈالے اور یہ لوگ اونکا مقابلہ کرنے اور نامردی نہ کرتے تو پاک
آتش کا بجھانا آسانی سے کرسکتے مگر اسلیے ہین تو لوگ اپنے پیشوا اور سیکھوتی کے

عمل میں اپنی تواریخ اور اپنے دین و آئین کی تعلیم کے بدلے جو غیر قوم اور غیر مذہب کی تواریخ اور علوم کی تعلیم انگریزی اور دیسی سکولوں میں ہزاروں لڑکوں اور لڑکیوں کو دلوائی جاتی ہے تو یہہ تعلیم مذہب کی وضع ایسی بے یقینی اور گمراہی کی بھری ہوئی ہے ایسی تعلیم سے کبھی کچھ نیک نتیجہ یا پارسیوں کو عزت حاصل ہونے یا اون کی آبادی اور طاقت جسمانی اور زور حاصل ہونے کی امید نہیں ہے ۔ اب راسل راقم اخبار شرارت آثار کی تحریر اور اوسکی نصیحت فساد انگیز کے مضمون پر ذرا غور سے دیکھنا چاہیئے اور اہلکاران سرکار اور صاحبان پولس کو بہت متوجہ ہونا لازم ہے اس حاتم بست مزاج کی دوستی اور خیر خواہی اور دلسوزی نصیحت پارسیوں کے حق میں بہت خوب پائی جاتی ہے صاحبان پولس اس اخبار کی تحریر کو خیال کریں کہ کیسے عمدہ بارود تیار کرتا ہے کیا اچھی مصلحت بتاتا ہے پارسیوں کو اب مرد بنانے کے واسطے اور جو جنگ مارے گئے مردوں کی مثال عمدہ دی ہے اس سے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہہ گجراتی اخبار بھی بہت بڑا بہادر جوانمرد ہے کہ مردوں کی روٹی کھانے والے بشادی بیاہ کے اوپر بہت سا پیسہ پیٹ پالنے والے بیچارے مہر جاوریں اندھیاروں کی ہمت اپنے بچاؤ اور اپنے آتشکدوں کی حفاظت کا بھروسا رکھتا ہے اور ان اندھیاروں کا جنکا کام آگ سلگانے اور آتش بہرام کی پاسبانی اور مردہ برداری یا ذمہ کچھ لوگوں کے بچکال نہ یا مردہ کھانیکو اونکے بلا غذا اور رسوم مذہبی کے ادا کرنیکا ہے کہتا ہے کہ اندھیارو صاحبو تم مرد بنو اور بہادر ہو جیسا کہ مثل مشہور ہے کہیں بجھنے سے بھی کانون لوٹتے ہیں ایسے بیچاروں کو بہادر بناتا ہے آپ خود وہ راقم کیا کرتا ہے شاید وہ خود بالکل نامرد ہے یا شاید بہادری اور جوانمردی اندھیاروں مردہ بردار کے سوا دوسرے پارسیوں میں نہیں ہے نہیں جانتے یا سوبدی دلیر اور جوانمرد ہو سکتے ہیں اور یہہ سب پارسی محض فرار ہو گئے اور ہیجڑوں کیون ہوں اوس میں کیا شک جسوقت شجاعان زمرہ مسلمان کا ایک تھوڑا سا فوج نے ایران کی سلطنت پر حملہ کیا جہاں تمام ملک میں آتش پرستوں اور افواج عظیم سے بھرا تھا تو ان تھوڑے سے دلیران اسلام کے ہتھیار سے سینکڑوں گئے ہر شے رشتے پہلوانوں رستمی یار و افراسیابی اور بہادر پارسیوں کو ملعب

مقابلہ کی تاب نہ لاکر چین چین کرنے لگے منہ پھیر لیا پشت دکھائی مار کھائے کھائے بھاگے لوگ وہم جلد کہ ہندوستان میں آگر منہ چھپایا یہی نوبت آئی اپنے بادشاہ کے خاندان عیال و اطفال عورتوں تک کے مسلمانوں کے قبضہ اختیار میں جانے دیا آتشکدہ زمانہ قدیم کی آگ بجھوائی تباہی کروائی ذرا بھی شرم نہ آئی اوسوقت سے جو بھاگے کون سی بہادری کی تھی جیسے جگہ وہی چھوڑے وہاں سے مار کھا کر دو شیران نیستان اسلام کے سامنے سے منہ چھپا کر ہندوستان میں آگر روپوش ہوئے تو یہاں کے بادشاہ اون سے عہد کرا لیا کہ ہتھیار نہ باندھیں ہندوؤں کی رسمیں قبول کریں تو بسنے پاوینگے پس بہادری تو پارسی صاحبوں کی بارہ سو برس سے ظاہر ہو چکی ایران میں بہادری ہے نہ ہندوستان میں نامردی بزدلی اون کی پشت در پشت سے چلی آتی ہے اب مرد بننا چاہیں تو کہاں سے اور کیونکر بن سکیں اب اونکا اخبار دان دوست اور ذات عالی حکومت انگریزی میں اونکو بہادر بناتا ہے فسادی و ذو شرارت کا رستہ بتلاتا ہے اور کہتا ہے کہ اگلے بزرگوں کی راہ و رسم کی تاریخ پڑھنا اور مذہب آئین سیکھنا اختیار کرو اس صورت میں اگلے بزرگ تھے ویسے ہی اونہیں سے مرا ہے جو پہلے ہند میں آئے اور راجاؤں کی اطاعت اختیار کر کے رہنے پائے اور راستے اور ہتھیار باندھنا چھوڑ دیا اب بھی نوجوان پارسی انگریزی عملداری میں ہو کر ہتھیار بند ہونا اور بہادر بننا چاہتے ہیں اور تو کچھ نہیں ہو سکتا جو اپنے اولیا نامور کے کینہ سے مسلمانوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نے کو کسی انگریزی کتاب کے تجوید کرکے دین و مذہب میں چون و چرا اور بزرگوں سے بے ادبی کرتے ہیں مگر فوراً اونکو سزا بھی معقول ملجاتی ہے جس سے پھر موت تک روتے پیٹتے رہتے ہیں بیوہ عورتوں کی طرح دکھ درد رونے پیٹنے میں اسواسطے اونکا سچا دوست راقم ست مزاج ان کو کہتا ہے کہ اغذ و طر کی قوت کا بھروسہ نکرو ایسے کسی مذہب میں دست اندازی مت کرو ہتھیار رکھو کہ جب ہند میں آئے تو اونہوں نے یہاں کے راجاؤں نوابوں سے عہد کر لیا ہے کہ ہماری تابعداری میں رہینگے اور ہتھیار نہیں باندھینگے اس حالت میں تمکو بھی چاہیئے کہ اونہیں کے موافق رہو کسیکے مقابلہ کا ارادہ مت کرو نہیں تو پچھتاؤ گے منہ پر کھاؤ گے جیسا کہ اب فساد کے سزا بھگتے چکے ہو

سیدیون اور غریب پارسیون کے ہاتھ سے پٹ کر یہانتک نوبت پہنچی کہ وہ سونا پور کی
زمین کے برابر گرم اور بڑی بیماری کے سوتھے تھے ان میں لیکر اور لاٹھیان تمام جسم پر
روئی اور مدد پیٹ کر اور روٹی کے عوض کپڑے پہنکر اور گھرون کو مرنے کے واسطے رخصت
کر چکے تھے چنانچہ پولیس سیدیون جو مردہ لیکر دفن کو جاتے تھے اور دوسرے محلون کے
پارسیان پر چڑھ کر زنانوں کو آتے تھے اور گھرون کے پیچھے نکلتے اور دروازہ بند کر مقابلہ کو
ہاتھ کھڑے ہوتے تھے مگر آخر کو سوا نامردی کے اور کچھ نہ ہو سکا جب وہ سیدیون غریب
پارسیون کو مار کر تمہاری بلا سب کا جھگڑا اور رستہ روک کر جمع کر شکستہ ساتھ لیکر ہم
دیکھ کر سیل شہر کے محلون سے چوہے اور بکریون کی طرح بھاگ کر گھرون میں گھس پڑے اور
سالگرہ جسکی تم بدی کرتے ہو بطور کی عداوت اور دشمنی ظاہر کرتے ہو مطلع
الفاظ بیہودہ اخبار وہان لکھتے ہو اور نہیں کچھ شرم نہ آتی ہان جو اگر تمہاری مدد کی غریب
ساتھ سیدیون پر اگر مدد کرتے اور نہ پہنچتے تو ایسا احسان تم بھول گئے اور جن
لندن میں فریاد کی اور وہ پارسی جو بمبئی اور بنگلور کی بیماری سے آئے تھے سب تیاری
جو لے گئے عورتوں کی شال اور تے ہیں مگر زر و ہوا اور پالکی کی جھولی مرضی کر کے ہوا
اور کچھ نہ ہو سکا اسمیں جو شرمندہ کہتے ہاتھ کو مل کر پچھتایا کیا فائدہ نہیں آتا
جو یہ اخبار والے ان کو مرد بنانا چاہتا ہے تو اسی سے مرد نہیں بنیگے نامرد
زمانہ قدیم سے ان کے مذہب میں لکھی ہوئی تھی اور ہتیار کا نہ باندھنا ان کے عہد
داخل مذہب کا ہو چکا ہے چنانچہ جب لڑکوں کو مذہب زرتشتی کی تعلیم دیجاتی ہے یا دینیات
کی کتاب لکھی جاتی ہے تو اوسمیں اور حکمون کے ساتھ وہ شرطیں جو ملک ہند کے راجاؤن نے
اون کو قرار دی ہے اور خصوصاً مقام سنجان کے راجہ نے پارسیون کے پہلی مرتبہ ایران سے آنکر
آنیکے وقت جو اقرار قبول کرا لیا تھا کتاب میں داخل ہو کر پڑھائے جاتے ہیں جیسا کہ زرتشتی
مذہب کا ایک رسالہ جو حال میں لڑکون کے واسطے چھپا ہے اوسمیں مذہبی باتون
کے ساتھ مقام سنجان کے راجہ کی شرطیں بھی تحریر ہیں وہ یہ ہیں کہ پارسی لوگ ہندوون
کی بولی بولیں ہندوون کی پوشاک پہنیں ہتیار نہ باندھیں شادی میں ہندوون کا
رسم کریں پس شرطیں داخل کتاب ہونے سے ابتدا پڑھائی جاتی ہیں تو جناب حکومت
سرکار انگریزی میں جو یہ اخبار گجراتی والا پارسیون کو ہتیار باندھنے اور جوان مرد
بنانے کی نصیحت کرتا ہے اور حکم سرکاری سے محض بےخوف ہو کر لکھتا اور صلاح دیتا ہے
کہ قانون سرکاری کا پیرو نہ ہو اور اسکی طرف سے لگا کر چھپا کر اپنے دل کی ہمت اور
جسم کی طاقت سے جو دل میں گذر رہا ہو اوسکی پیروی کرے غیب فساد اور فتنہ انگریزی
کی تحریروں سے بہت تعجب معلوم ہوتا ہے کہ کیا اہلکاران سرکار اور عملہ داران پولس
منتظم شہر اس گجراتی پارسی اخبارون کی ایسی فساد انگیز باتون کو نہیں دیکھتے
ہیں کہ ملاحظہ کریں تاریخ ۱۵ اگست کے سب متواتر ہمت تہور کی ترغیب لکھی ہے
آئندہ سرکار مالک ہے راقم غیر ملک ہے اخبار نویسون کا کام فساد اور بدکامون کا
منع کرنیکا ہے نہ کہ اخبار نویس ہو کر لوگون کو فساد کرنیکا رستہ بتلاوے اور ایک قوم کا
طرفدار ہو کر اوسکو فساد پر آمادہ کرے **قسطنطنیہ** اسوقت اخبار جوائب تو ہم
۱۴ اگست ۱۸۹۶ پایہ تخت استنبول سے آیا اوس میں تحریر ہے کہ باب عالی سلطانی
میں خبر ہو چکی کہ جزیرہ کریٹ کے مہاجران کو جو ترکی دار روم ایلی میں سکونت اختیار کئے ہیں قریب
پانسو آدمی کے متفق ہو کر اپنے ذات برادری کے تین سو آدمیون پر حملہ کیا اس خبر کے پہونچنے پر
دولت علیہ نے کسی قدر فوج تحت حکم سعاد تلو علی پاشا کے اس طرف واسطے دفع
فتنہ و فساد کے روانہ کی گئی اور سبب ان لوگون کے آپس میں نزاع کا یہ ہے کہ جزیرہ کریٹ کے
رئیس لوگ موافق عادت اپنے ملک کے چاہتے ہیں کہ عام باشندگان جزیرہ کریٹ سے اونکی
درجہ کے ہیں ویسا ہی معاملہ اور برتاؤ کریں جیسا کہ وہ اونکے ملک میں کرتے تھے
اور اس سے پہلے دربار عالی سلطانی نے بعضے روسا کو بلوا کر حکم دیدیا تھا کہ غریب لوگون پر
تعدی و ظلم نہ کیا کریں اور ان روسا نے قبول کیا تھا کہ امر عالی کے خلاف نہیں کرینگے
اور یہ بھی روایت ہے کہ اہل جزیرہ کریٹ کے ادنیٰ درجہ کے ایک ہزار آدمیون نے اعلیٰ درجہ کے رئیسون پر
حملہ کیا تھا اس باعث کہ وہ ادنیٰ درجہ کے لوگ ان ہزار آدمیون کے ظلم کی برداشت نہ کر سکے
جدہ اخبار لسان الحال بیروت کی مقام جدہ سے ایک کیفیت عرض حال کی ملی ہے جو کہ جناب خواجہ
سکاکینی آفندی مقیم جدہ نے ناظر خارجیہ شہر پاریس کی اور ایلچی فرانس مقیم پایہ تخت دولت علیہ سلطانیہ
روم کو لکھی تھی مضمون اوسکا یہ ہے کہ ایک غلام حبشی کہ نام اوسکا سلطان ہے جدہ میں مکان پر خواجہ صاحب
موصوف کے آکر پناہ گزین ہوا اسلئے کہ مالک اوسکا کوئی ایک شخص ہندوستان کا رہنے والا رعیت
انگریزی ہے اور وہ اس غلام پر بہت ظلم کرتا تھا اور سخت ایذا پہونچاتا تھا حتی کہ گرم لوہے

داغ اوس غلام کو دیا کرتا تھا خواجہ صاحب موصوف نے اوسکو پناہ دیکر اپنے مکان مین رکھا جبکہ اسکے مالک ہندی کو خبر ہوئی تو اوسنے کسی کو غلام کے واپس لینے کو بھیجا مگر خواجہ صاحب کے پاس بھیجا اور کچھ رشوت بھی دینے کی لالچ دکھلائی مگر خواجہ صاحب نے انکار کیا اور کہا کہ غلام کو مین نہین دونگا اسکے بعد ایک روز ناصر آغا اور اسکے ہمراہ چند چپراسی خواجہ صاحب کے پاس آیا اور کہا غلام کے مالک نے قائم مقام اپنے نائب حاکم کو عرضی دی ہے اور غلام کے واپس ملنے کی درخواست کی ہے اور وہ اوسکی عرضی ہمارے پاس ہے تم غلام کو حوالہ کرو خواجہ صاحب نے دریافت کیا کہ غلام مذکور اپنے مالک کے پاس جانے کو راضی نہین ہے اور وہ اوسکو فروخت کیا چاہتا ہے یہ سنکر خواجہ صاحب خود نائب کے پاس گئے اور جا کر کہنے لگے کہ غلاموں کو اونکے مالکوں کے حوالے کرنا خلاف قانون سرکار انگریزی کے ہے اور نیز خلاف قاعدہ انسانیت کے ہے اور غلام کا مالک ہندی رعیت سرکار انگریزی کا ہے لیکن مناسب ہے کہ یہ مقدمہ ایلچی انگریزی کے سامنے پیش کیا جاوے فی الحال ایلچی مذکور یہان حاضر نہین ہے اسکے آنے تک یہ مقدمہ ملتوی رکھا جاوے اور وہ بھی عنقریب آنیوالا ہے نائب حاکم نے جواب دیا کہ انگریزی ایلچی اسکندریہ کو گیا ہے اور اوسکا [illegible] پسند نہین کیا اور اوس مقدمہ کو سپرد حاکمان انگریزی کے کرنا چاہیے یہ کہکر خواجہ صاحب وہان سے کیپٹن فیشر صاحب ایلچی فرانس کے پاس گئے اور اوسکے روبرو سب حال بیان کیا اور کہا کہ نائب حاکم کو اس تجویز مین ملایمت کے ساتھ اور تامل کے ساتھ کارروائی کرنا مناسب ہے اسواسطے تم نائب کہو کہ مقدمہ ملتوی رکھے ایلچی فرانس فیشر صاحب نے یہ بات خواجہ صاحب کی سنکر فرمایا اور کہا کہ یہ غلام نہین ہے بلکہ وہ خادم ہے رعیت ہندی کے حوالے کر دینا چاہیے خواجہ صاحب [illegible] یہ ایلچی فیشر نائب کا دوست اور اوس کا ہمراز ہے اور غلام کو اوسکے حوالے کر دینے [illegible] دلا دینے مین یہ سب ایک رای اور ایک زبان ہین تو بجز واپس حوالہ کرنے غلام کے اور کچھ کارروائی کرنا مناسب نہ جانا اور غلام کو واپس کیا یہ کیفیت ناظرین اخبار [illegible] سمجھے اور اس کیفیت مین خواجہ صاحب نے عرض کیا ہے کہ ایلچی فیشر اور نائب حاکم اور [illegible] ہے سو واگذاشت [illegible] کیونکہ یہ لوگ رشوت [illegible] معلوم ہوتے ہین فقط

انتظام دفتر سررشتہ مال و دولت روم صاحب جو ایب لکھتے ہین سابق ہم نے اپنے اخبار مین ذکر کیا تھا کہ ارادہ حضرت مولانا المعظم سلطان الاعظم خلد ملکہم کا ہے کہ

تجویز قانون مال اور انتظام داخل و خارج سلطنت کے چند روز ہوئے مصر ہی کی بابت چند اشخاص مستعد کے ایک قاعدہ انتظام جمع خرچ کا اور طریقہ لکھنے حساب کا تیار کیا جاوے چنانچہ فی الحال وہ قاعدہ باضابطہ تیار ہو گیا اور ماہ مارچ ہر سال اخیر باہت سررشتہ مال کا قرار دیا گیا کہ اول ہی اس ماہ کے آخر کو سال حسابی پورا ہوتا تھا اور اپریل سے سال نیا شروع ہوتا تھا اور وہ ضابطہ جو تیار ہوا ہے سو اضلاع ہی بموجب ہوئی **فصل اول** حکم ہے کہ ہر سال تمام آمدنی اور خرچ کی میزان لکھکر کل کاغذات کمیٹی کے پاس بھیجی جاوینگے کمیٹی اوس پر نظر کرے اور پھر وزراؤں کی مجلس مین وہ حساب پیش ہو اور اگر وہ پسند کرین تو بنا بر منظوری جناب عالی حضور سلطانی مین پیش کرین اور بعد ہو جانے منظوری سلطانی کی پھر کچھ کم و بیش نکیا جاویگا اور اوسی مطابق عملدرآمد ہوگا **فصل دوم** ذکر مین اقسام آمدنی سلطنت کے کہ کل آمدنی دو قسم کی ہے ایک تو مقررہ اور ایک غیر مقررہ مقررہ آمدنی زمین کا محصول اور مقدار زراعت اہالی ماتحت کے اور خدمت لشکری کے بدلے مین جو وصول ہوتا ہے سو اور غیر مقررہ آمدنی وہ ہے کہ حاصل تجویز معادن و معابد [illegible] کا محصول [illegible] محصول وغیرہ اور [illegible] **فصل سوم** ذکر مین خرچ جات سلطنت کے وہ بھی دو قسم پر ہین ایک مقرر اور ایک غیر مقرر **فصل چہارم** ذکر مین تعین ماہ و تاریخ کے جسمین کہ بحث آمدنی و خرچ سال آینده کا تخمینہ کیا جاویگا اور قانون اول کا [illegible] ہوگا **فصل پنجم** مین [illegible] **فصل ششم** ذکر مین نظر ثانی کرنے حسابات [illegible] **فصل ہفتم** مین حکم ہے کہ تخمینہ [illegible] دیوانی کا [illegible] مجلس وزرا مین پیش ہو اور بعد ملاحظہ کمیٹی کے روبرو پیش کیا جاوے کہ چند [illegible] اوس کمیٹی کے ممبر ہونگے اور بعضے اور [illegible] تحت ریاست ایک [illegible] شامل ہوونگے اور اس کمیٹی کا [illegible] ہوگا کہ کل آمدنی و خرچ کے کاغذات کو تحقیق کرینگے اگر کسی سررشتہ کے افسر نے کچھ [illegible] کیا ہوگا تو بطریق طلب [illegible] کمیٹی کے روبرو حاضر ہو سکتا ہے **فصل ہشتم** کمیٹی مذکور جب آمدنی و خرچ کل میزان کو جانچ لے تو [illegible] پیش کریگا اور مجلس مذکور کو مناسب معلوم ہو تو تغیر و تبدل [illegible] منظوری کے بابت مین [illegible] وہان سے [illegible] **فصل نہم** ایک مفصل [illegible] کارگذار افسرون کو بے اختیار نہ ہوگا کہ وہ اخراجات معینہ [illegible]

کر سکین **فصل** ۱۱ دہم اگر منفصل کی افسران کارپرداز ضرورت جانین کسی قسم اخراجات
معینہ مین باعث مہم پیش آنے کسی سبب کے زیادتی کیجاوے تو اونکو لازم ہوگا کہ مفصل حال کی
عرضداشت باب عالی مین گذرانین بعد اوسکے کمیٹی مال اور مجلس وزرا آگے اوس بارہ مین استفسار
و مشورہ ہو کر مناسب ہوگا تو منظوری عطا کی جاویگی **فصل** دوازدہم جس حکم کی جملہ
افسران کارپردازان اوس خرچ کے اپنے علاقہ کے سب کاغذات متعلقہ باب عالی مین
روانہ کیا کرین **فصل** سیزدہم مال سال گذشتہ کا بیان جیسے کی افسران کارپرداز طرف کے سے جو لازم
جمع خرچ لکھاوین وہ واسطے جانچ و نظر ثانی اور تخمینہ سال آیندہ کے کمیٹی مین پیش ہو کر نتائج
حساب والون کے پاس جایا کرین اور وہان سے باب عالی مین ارسال ہون **فصل** چہاردہم
نوٹ مجلس محاسبات کی اور اوراق میزان جمع خرچ کے کمیٹی کے روبرو جاوین پھر مجلس وزرا مین
ارسال ہون پھر باب عالی مین عرض کئے جاوین سو کیفیات ضروریہ کے و مخصوصہ کے اور
وہان سے منظور ہونے کے بعد طبع ہو کر واسطے آگاہی خاص و عام کے شایع کئے جاوینگے **فصل**
پانزدہم و شانزدہم سوالات آمدنی خزانہ کے اور اخراجات اوسکے متعلق ہوئین کے نظارت
مالیہ کے فقط

مصر ۱۱ دفتر چندہ واسطے مصیبت زدہ گان قحط کے جاری ہوئے
ہین ایک خاص مصر مین تحت نظارت محمد ثابت پاشا ناظر مدارس اوقاف کے اور ایک سکندریہ
مین عمر لطفی پاشا کے متعلق اور مقصد اوس چندہ کے لینے سے یہ ہے کہ بعض ولایات علاقہ
شاذیہ مین صورت قحط کی نمودار ہوئی ہے تو اس روپیہ کو اونکا بندوبست کیا جاوے اور چندہ
مین روپیہ روز بروز لوگ دیتے جاتے ہین اور تخمینہ ہے بڑہ کر آمدنی چندہ کی ہوگی فقط

اخبارات برقی جو دفتر جرائد مین آئی اون مین مقام مالطہ کے تار برقی مورخہ
۳ اگست سے معلوم ہوا کہ چند جہاز انگریزی طرف مقام بارسلونا واقع اسپین کے بتاریخ
مذکور کوچ کر گئے

ازلندن تاریخ ۴ اگست وزیر امور
خارجیہ نے مجلس شوری مین بیان کیا کہ کوئی وجہ ایسا گمان کرنے کی نہین ہے
کہ کسی سلطنت کا ارادہ اسپین کے معاملات مین مداخلت کرنیکا ہو اور سرکار
انگریزی کا بھی ارادہ مداخلت کرنیکا اسپانیہ مین نہین ہے اور نہ یہ خواہش ہے
کہ کسی دوسری سلطنت کو اوسپر حملہ آور ہونیکی تحریک کرے.

ازپاریس تاریخ **ایضاً** پروشیا نے اعلان کیا ہے کہ مداخلت
پروشیا کی ساحل اسپین پر غیر مستقل ہے اور بعداوت فرانس کے (یہ
یہ خبر جھوٹ ہوگئی) اور فرانس نے مقام پیرینیز کے حاکمون کے احکامات
جاری کئے ہین کہ کسی طرح کا جنگی سامان کارلسٹون کے نزدیک اس طرف سے
نہ جانے پاوے

ازبرلن **ایضاً** پادری بوردن قید
کیا گیا اور مشہور ہوا کہ مسمی کولن بڑا پادری اپنے عہدہ سے معزول ہوا
اور اغلب ہے کہ تمام شاہان یورپ حکومت شاہی اسپین کو منظور کرتے ہین
اور اس صورت مین کارلسٹون کے آدمی بمنزلہ مجرمون کے متصور ہونگے
اور ایک لاکہ بندوق [illegible] قسم کی اسپین نے خرید کین ہین

ایضاً ۵ اگست دو اگنبوٹ جنگی اسپانیہ کو روانہ کئے گئے

ازمیڈرڈ ۵ اگست اخبارات مین ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کا جلاس قبل مغلوب ہونے کے
کارلسٹون کے ہونا ممکن نہین اور اسپوکا مین مشہور ہوا ہے کہ آسٹریا کو مناسب ہے
کہ ایک مجلس عام منعقد کرے اور اوسمین اور دوسری سلطنتون کے ایلچیون کو بھی
بلواوے تاکہ آخر فیصلہ درمیان ہر دو فریق جنگی کرکے جواب دیوے اور
اہل مملکت سے استدعا کی جاوے کہ وہ اپنی رای مقرر کرین کہ کس نوع حکومت کو
گروہ اوسکو اختیار کرین

ازلندن ۶ اگست ایک دوسرا باعث عدم روانگی جہازات کا ساحل
اسپانیہ کو اور ظہور پایا ہے اور کل کے روز پارلیمنٹ کا اجلاس ختم ہوگا

ازویانہ　**ایضاً** شہنشاہ آسٹریا مقام بوہیمیا کو روانہ ہوئے

ازروسیہ ۶ اگست واسطے قلعہ بندی سونٹ سینے کے مجلس منعقد
ہوئی ہے

ازایتھنس (دارالحکومت یونان)　**ایضاً** کل شب کو مجلس
شورہ جدید منعقد ہوئی اور ۶۸ ممبر جمع تھے اور آیندہ ہفتہ سے صلاح
و مشورہ واسطے انتظام ملک کے شروع کرینگے

اسپین کے حالات　شہر کونسا پر فوج کا گھیرا پڑا ہے اور شاہی
فوج اوس شہر کو فتح نہین کر سکتی اسلئے سلطنت اسپین کا ارادہ ہے کہ ایک

لاکہہ پندرہ ہزار فوج تیار کرے اور آجکل سلطنت مذکور مال اور روپیہ جمع کرنے مین مصروف ہے اور جس کسی کو ایسا معلوم کرتی ہے کہ یہ مددگار فوج باغی ہے فوراً اوسکا مال اسباب منضبط کر لیتی ہے اور اخبارونکے چھاپنے والون کو بہی ممانعت کیجاتی ہے کہ وہ اون خبرون کو نہ چھاپا کرین جو فوج کے متعلق اور سپاہ کے کوچ یا مقام و جنگ و جدل کی ہون ——— اور لبکی کے حاکم نے جو کہ دون کارلسٹ کے امیرون مین سے ہے حکم دیا ہے کہ بادشاہی فوج کے خویش اقربا پکڑ لیئے جاوین اور ایک ایک آدمی اون مین کا ہر فیر کے ساتھ جو آگبوٹون کی توپون سے ہوتے ہین اوڑایا جاوے اور تاریخ ۱۰ ار کی خبر سے معلوم ہوا کہ شہر کولنا تاریخ ۱۵ ار کو کارلسٹون کے حوالے ہوگیا اور جو کارلسٹ گرفتار ہوئے تھے وہ مقام شلفا کو بہیجدیئے گئے اور سلطنت اسپین کی طرف سے حکم ہوا ہے کہ مارشل جاری ہوا اور تمام ملک کا محاصرہ کیا جاوے اور جو شخص طرفدار کارلسٹون کا معلوم ہو اوسکا مال اسباب ضبط کیا جاوے اور واسطے مددگاری اہل و عیال اون لوگون کے جنکو کارلسٹون نے قتل کیا ہے ٹیکس وصول کیا جاوے اور اسی ٹیکس سے اون سپاہیون کی بہی مدد کیجاوے جنکو اس جنگ مین کارلسٹون کے ہاتھ سے صدمہ پہنچا ہے اور جو شخص کوئی جائیداد کسی کارلسٹ کی کسی دوسرے ہاتھ سے منتقل کرے تو اوسکو باطل سمجھا جاوے اور اخبار والون کو لازم ہے کہ کوئی خبر کارلسٹون کی اخبارون مین نہ لکہا کرین بجز اون خبرون کے جو اخبار رسمی مین درج ہوتی ہین اور ایک خبر سے معلوم ہوا کہ کارلسٹون نے لبکی پر غلبہ پانے کے بعد مقام بلباو کا محاصرہ کیا اور روزبروز سیدہے بازو طرف اونکا خوف بہت بڑہتا جاتا ہے اور کوئی شخص بلباو کو خوف سے جا نہین سکتا کہ وہ قتل کر ڈالتے ہین مگر بعضی عورتین تو بعضے وقت جاتی ہین اور مقام پورتوگلت اور سانتندر کے درمیان آمد و رفت بند ہے اور ۲۳ ——— تاریخ کی خبر سے مدرک ہوا کہ شاہی فوج نے سات سو قیدیون کو کہ جنکو فوج باغی نے پکڑ کر قید کیا تہا چہوڑا لیا اور سات سپاہی کارلسٹون کے گرفتار کر لیئے اور ضلع تراگونا کے طرف ایک ہزار تین سو آدمی کی جمعیت کارلسٹ کو فوج شاہی نے برہمت فاش دی اور مقام ارلوت پر شاہی فوج قایم ہے ——— اور دشمن کو آگے بڑہنے نہین دیتی اور ایک گروہ لٹیرون نے ایک شخص انگریز مسٹر ڈسلون نام کو پکڑ لیا تہا اور اوسکے اقارب سے چہہ ہزار روپیہ لیکر چہوڑا فقط

فرزند شاہزادہ بسمارک

صاحب جوائب فرماتے ہین کہ جس روز وزیر بسمارک پر ایک شخص نے گولی چلائی تہی اوسیدن اون کے فرزند اور ایک ملازم فوج متعینہ مقام دوسلڈورف کے ساتھ تپنچہ مارنے کی لڑائی قرار پائی تہی اور مقرر ہوا تہا کہ تین مرتبہ دس قدم کے فاصلہ سے دونون کہڑے ہو کر تپنچہ چلاوین پس جسوقت دونون لڑنے کو کہڑے ہوئے تو فرزند بسمارک کی اون کے مقابلے والے کے تپنچہ کی گولی پہلے وار مین لگی اور وہ زخمی ہوئے تو اسپتال مین علاج کو بہیجے گئے اور دو گہنٹے کے بعد مر گئے فقط

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی امان علی کا گوگاری محلہ کے ناکے پر